تجارتی پالیسی 2018 - 2015 کے تحت مراعات

تجارتی ماحول اور پاکستانی برآمدات کے موجودہ رجحان کو ذہن میں رکھتے ہوئے وسط مدتی سٹریٹجک ٹریڈ پالیسی فریم ورک کو تقریبا ایک سال سے زیادہ مشاورتی عمل کے ذریعے سے تیار کیا گیا ہے۔تمام پبلک سیکٹر اور نجی اسٹیک ہولڈز بشمول فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری، ضلعی چیمبر،ٹریڈ ایسوسی ایشن، پرائیوٹ بزنس،تعلیمی ادارے،تجارتی مشین، وزارتوں اور ڈویژنوں اور دوسری سرکاری ایجنسیاں فعال طور پر اس عمل میں مصروف تھے۔

ایک روزہ مشاورتی کونسل کے اجلاس کی صدارت وزیر تجاوت نے کی اور اس اجلاس میں اسٹیک ہولڈز کے ساتھ ساتھ ممتاز برآمدکنندگان اور سرکاری شعبے کے فیصلہ سازوں نے شرکت کی۔

پچھلی دو 12-2009 اور ,15-2012وسط مدتی فریم ورک کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ ایس ٹی پی ایف 18-2015 سے پروسیجرل اور بجٹری (budgetary) کو ہٹا دیا جائے۔تمام کاروباری عمل کو ایک ہی وقت میں شروع کیا گیا ہیں۔تجارتی پالیسی 17-2016 کے نافذ کے لیے چھ ارب روپے کے بجٹ کو مختص کیا گیا ہے۔

تجارتی پالیس 18-2015 کی بنیاد مندرج ذیل چار ستونوں پر مشتمل ہے۔

۱۔ مصنوعات کی نفاست اور عدم مشابہت

۲۔ مارکیٹ کی رسائی

۳۔ اداراتی ترقی اور مضبوطی

۴۔ تجارت میں سہولت

مصنوعات کی نفاست اور عدم مشابہت

تجارتی پالیس کا خاص مقصد منتقلی ہے اس میں فیکٹر ڈرائیون اکنامک سے آفیشنسی ڈرائیون اور اس کے بعد جدت طراز معیشت کی طرف جانا ہے تحقیق،ترقی،ویلیو ایڈیشن اور برانڈنگ اس منتقلی کے لیے موثر ہیں۔

ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن

تحقیق اور اسٹیک ہولڈز سے مشاورت سے اس بات کی نشاندہی ہو چکی ہے کہ غیر مناسب ٹیکنالوجی کے استعمال سے برآمدات کے سیکٹر میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے مثال کے طور پر پنکھے، گھریلوں اپلیکیشن ، چاول، کٹلری اور کھیلوں کا سامان وغیرہ۔نفاست کی سطح کو بڑھانے سے ان شعبوں کی حقیقی صلاحیتوں کا ادراک ہوتا ہیں ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن سے

سرمایہ کاری اور مارک اپ کی شکل میں حمایت ملتی ہے اس لیے ان شعبوں کے لیے یہ فیصلے کیے گئے ہیں ۔ نئے پلانٹ اور مشینری کی درآمد اور بیس فیصد سرمایہ کاری پر ایک ملین روپے کی سالانہ امداد فی کمپنی کو مہیا ہوگئی۔

نئے پلانٹ یا مشینری کی درآمدگی اور ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن پر پچاس فیصد مارک اپ کی امداد مہیا ہوگئی اور ایک ملین روپے فی کمپنی کو مہیا ہونگے۔

مصنوعات کی ترقی

لیدر، فارماسیوٹیکل، فشریز اور سرجیکل آلات کی برآمدات میں بڑی وسعت ہے یہ عوامل کل برآمدات میں بڑا نفع دے سکتے ہیں ان شعبوں میں برآمد کو فروغ دینے کے لیے درج ذیل ترغیبات کا اعلان کررہے ہیں

- مخصوص پلانٹ اور مشینری کے لیے زیادہ سے زیادہ پانچ ملین کی گرانٹ کی میچنگ کرنا یا خاص آئٹم جو پروڈکٹ کو بہتر بنائے اور ایس ایم ای ایس میں جدت کی حوصلہ افزائی کرنا اور چمڑے، فارماسیوٹیکل اور فشریز کے کے شعبوں کی برآمد کرنا۔

- سرجیکل سیکٹر کے لیے سہولت سینٹر کو قائم کیا جائے گا۔

برانڈ اور سرٹیفیکیشن ڈویلپمنٹ سپورٹ

پاکستان میں سرجیکل آلات، کھیل اور کٹلری سیکٹر کے شعبوں میں مینوفیکچرنگ بڑی حد تک غیر ملکی کمپنیوں کے برانڈ کے تحت کیا جاتا ہے اس کی وجہ سے ان شعبوں میں مینوفیکچرنگ کے لیے کم قیمت ہوتی ہے برانڈ کی ترقی کو خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے فی الحال اس مقصد کے لیے فنانس فراہم کرنے کے لیے حکومت یا نجی شعبے کی جانب سے کوئی پالیسی فراہم نہیں کی گئی اس وجہ سے (Intellectual Property Registration) انٹیلکچوئیل پراپرٹی رجسٹریشن (بشمول تجارتی اور سروس مارکس) سرٹیفیکیشن اینڈ ایکرڈیٹیشن کے ذریعے سے پاکستان کی معیشت میں ایس ایم ای ایس اور برآمدی شعبے کی تیز ترقی کے لیے برانڈنگ اور سرٹیفیکیشن کی سہولت کے لیے گرانٹ کو مہیا کرنا کا فیصلہ کیا ہے۔

مقامی ٹیکس اور لیویز کی واپسی

کاروباری لاگت کو کم کرنا اور غیر ٹیکسٹائل منتخب حلقوں کے ویلیوایڈ کے مقابلے کی صلاحیت کو بڑھانے سے مقامی ٹیکس اور لیویز کو توجہ حاصل ہوگئی اگر برآمدات کی اقدار دس فیصد ہوئی (پچھلے سال کی برآمد) اور چار فیصد ریٹ کے اوپر گئی تو برآمد کنندگان کو مفت بورڈ دی جائے گئی یہ سال 15-2014 کے بجٹ میں جاری ہے اور اس کو ایس ٹی پی ایف .18-2015 میں جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

سرمایہ کاری اور مارک اپ کی شکل میں حمایت ملتی ہے اس لیے ان شعبوں کے لیے یہ فیصلے کیے گئے ہیں ۔ نئے پلانٹ اور مشینری کی درآمد اور بیس فیصد سرمایہ کاری پر ایک ملین روپے کی سالانہ امداد فی کمپنی کو مہیا ہو گی۔

نئے پلانٹ یا مشینری کی درآمدگی اور ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن پر پچاس فیصد مارک اپ کی امداد مہیا ہو گی اور ایک ملین روپے فی کمپنی کو مہیا ہونگے۔

مصنوعات کی ترقی

لیدر، فارماسیوٹیکل، فشریز اور سرجیکل آلات کی برآمدات میں بڑی وسعت ہے یہ عوامل کل برآمدات میں بڑا نفع دے سکتے ہیں ان شعبوں میں برآمد کو فروغ دینے کے لیے درج ذیل ترغیبات کا اعلان کر رہے ہیں

- مخصوص پلانٹ اور مشینری کے لیے زیادہ سے زیادہ پانچ ملین کی گرانٹ کی میچنگ کرنا یا خاص آئٹم جو پروڈکٹ کو بہتر بنائے اور ایس ایم ای ایس میں جدت کی حوصلہ افزائی کرنا اور چمڑے، فارماسیوٹیکل اور فشریز کے کے شعبوں کی برآمد کرنا۔
- سرجیکل سیکٹر کے لیے سہولت سینٹر کو قائم کیا جائے گا۔

برانڈ اور سرٹیفیکیشن ڈویلپمنٹ سپورٹ

پاکستان میں سرجیکل آلات، کھیل اور کٹلری سیکٹر کے شعبوں میں مینوفیکچرنگ بڑی حد تک غیر ملکی کمپنیوں کے برانڈ کے تحت کیا جاتا ہے اس کی وجہ سے ان شعبوں میں مینوفیکچرنگ کے لیے کم قیمت ہوتی ہے برانڈ کی ترقی کو خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے فی الحال اس مقصد کے لیے فنانس فراہم کرنے کے لیے حکومت یا نجی شعبے کی جانب سے کوئی پالیسی فراہم نہیں کی گئی اس وجہ سے (Intellectual Property Registration) انٹیلکچوئیل پراپرٹی رجسٹریشن (بشمول تجارتی اور سروس مارکس) سرٹیفیکیشن اینڈ ایکرڈیٹیشن کے ذریعے سے پاکستان کی معیشت میں ایس ایم ای ایس اور برآمدی شعبے کی تیز ترقی کے لیے برانڈنگ اور سرٹیفیکیشن کی سہولت کے لیے گرانٹ کو مہیا کرنا کا فیصلہ کیا ہے۔

مقامی ٹیکس اور لیویز کی واپسی

کاروباری لاگت کو کم کرنا اور غیر ٹیکسٹائل منتخب حلقوں کے ویلیوایڈ کے مقابلے کی صلاحیت کو بڑھانے سے مقامی ٹیکس اور لیویز کو توجہ حاصل ہو گئی اگر برآمدات کی اقدار دس فیصد ہوئی (پچھلے سال کی برآمد) اور چار فیصد ریٹ کے اوپر گئی تو برآمدکنندگان کو مفت بورڈ دی جائے گی یہ سال 15-2014 کے بجٹ میں جاری ہے اور اس کو ایس ٹی پی ایف .18-2015 میں جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایگرو پروسیسنگ ایس ایم ای (SMEs) کے لیے پلانٹ اور مشنری

خام اور غیر مکمل شدہ زرعی پیداوار کی برآمدات سے منافع کمایا جاسکتا ہے۔ پیداوار کو حتمی اور مکمل شکل دینے کے لیے سہولیات کی کمی کی وجہ سے بہت ساری پیداوار ضائع ہو جاتی ہے اور کسانوں کو بھی بہتر معاوضہ نہیں مل پاتا۔

اس ضیاع کو روکنے کے لیے کسانوں کی آمدن کو بڑھانا ہوگا اور بیرونی آمدن کو بھی بڑھانا ہوگا۔

منتخب زرعی سیکٹر میں مندرجہ ذیل تخمینے لگائے گے ہیں۔

ا۔ترقی پزیر علاقوں میں نئے پلانٹ اور مشنری کی درآمد پر ۵۰ فیصد تک مدد کی جائے گی۔

ب۔پورے پاکستان میں نئے پلانٹ اور مشنری کی درآمد پر ۱۰۰ فیصد مارک اپ تک مدد کی جائے گی۔

۔گوشت, پھلوں, سبزیوں, کھجور, زیتون,

۔دہی سندھ, کے پی کے, فاٹا, بلوچستان, جنوبی پنجاب اور گلگت بلتستان

ہمارے ستونوں پر نظر ڈالیں, یہاں مارکیٹ اسپس بڑھانے کے لیے چند اقدامات درج ذیل ہیں

۔موجودہ مارکیٹ میں شیئر کو بڑھانا

۔یورپین یونین میں جی ایس پی پلس کو برقرار رکھنا

جی ایس پی پلس ملنے کے بعد ای یو ممالک میں مارکیٹ رسائی کی وجہ سے پاکستانی برآمد برقرار ہے۔ پاکستان نے ماحولیات, نشہ آور ادویات کنٹرول, ڈرگز, انسانی حقوق پر ۲۷ کنونشن منعقد کروائے تاکہ مارکیٹ اتک رسائی برقرار رکھ سکیں۔

جی ایس پی پلس ۲۰۱۶ کے موجودہ جائزے کے مطابق منسٹری آف کامرس نے عوامی کمپین شروع کر کے عوام تک معلومات پہنچانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ سٹیک ہولڈرز کو متوجہ کیا جا سکے اور پبلک شکایات اور مسائل کو جانا جا سکے۔

پاکستان کی طرف سے مارکیٹ اکی رسائی کے تحت وافر مقدار میں معلومات فراہم کی گی ہے اور دیگر پروموشنل سرگرمیاں جیسے نمائش, وفود کا تبادلہ وغیرہ اپنا مقام برقرار رکھنے کے لیے استعمال کی جائیں گی۔اور موجودہ مارکیٹ میں اپنے آپ کو نمایاں کیا جائے گا۔

نئی مارکیٹ تلاش کرنا

مختلف انواع کی مارکیٹ اسپس کے لیے افریقہ, کامن ویلتھ انڈیپنڈنٹ سٹیٹ اور لاطینی امریکی کے طرف رجوع کیا جاتا ہے۔مختلف انواع کی مارکیٹ اسپس کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے ہیں

۔مارکیٹ تک رسائی

۔نئے ٹریڈ مشن شروع کرنا

۔نمائشیں اور وفود

۔ایکسپورٹ ایمپورٹ بینک کے ذریعے

تجارتی حکمت عملی

کامرس منسٹری تین طرح کر سٹیٹر جی تجارتی حکمت عملی وضع کی ہے جس سے مارکیٹ اسیس بڑھتی ہے

ا۔کثیر جہتی

بہتر مارکیٹ اسیس کے کثیر جہتی انتظامات کئے جائیں جیسے ٹریڈ فسیلیٹیشن ایگریمنٹ (TFA)، انفرمیشن ٹیکنالوجی ایگریمنٹ (ITA)، گورنمنٹ پروشورمنٹ ایگریمنٹ (GPA)

ب۔علاقائی

علاقائی مارکیٹ میں اسیس بڑھائی جائے جیسے GCC, ASEAN, SAARC CARs اور افغانستان۔

د۔دو پہلو

تھائی لینڈ، جنوبی کوریا، ترکی، ایران، چین، ملیشیا، اینڈونیشیا، نائیجیریا اور اردن کے ساتھ ترجیحاتی بنیادوں پر دوطرفہ بات چیت کی جائے۔

علاقائی روابط

پوٹینشن کے باوجود جنوبی اور وسطی ایشیاء میں صرف ۵ فیصد علاقائی تجارت پائی جاتی ہے جس کی وجہ وسائل کی کمی، روابط کا نہ ہونا اور متبادل معاہدوں کا نہ ہونا ہے۔

متبادل (ٹرانسٹ) تجارتی معاہدوں کے ذریعے علاقے میں تعاون اور روابط کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ کامرس منسٹری روابط کو بہتر کر کے خوشحالی کو بڑھانے میں کوشاں ہے۔ اس امر کی تکمیل کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کر رہی ہے

ا۔پاکستان افغانستان ٹرانسٹ (متبادل) تجارت معاہدوں (APTTA) کے ذریعے پاکستان اور افغانستان کے درمیاں تنازعات کو حل کیا جائے۔

ب۔افغانستان کے ساتھ بات چیت کے بعد، پاکستان اور تاجکستان (ٹرانسٹ) متبادل تجارتی معاہدے کیے جائیں (APTTA)

د۔ٹرانسپورٹ انٹرنیشنل روٹرز (TIR) کو موثر انداز میں نافذ کیا جائے

ہ۔کوارڈ یلٹرل متبادل تجارتی معاہدوں (QTTA) کو دوبارہ سے نافذ کیا جائے جو کہ پاکستان، چین، کارگز جمہوریہ اور

کازکستان کے درمیان ہے۔

غ۔ پاک۔افغان۔وسطی ایشیاء کے علاقائی معاشی اتحاد کے فریم ورک کے لیے علاقائی تجارتی دفاتر سے ہدایات لینی ہوں گی۔ جن کو منسٹری آف کامرس قائم کرتی ہے۔

ہمارا تیسرا ستون ہے اداروں کی ترقی اور مضبوطی

منسٹری آف کامرس اور ٹریڈ پرموشن تنظیموں کو دوبارہ منظم کیا جائے

بین الاقوامی تجارت سے مقابلہ کرنے کے لیے منسٹری آف کامرس اور اس سے ملحقہ تنظیموں کو پیشہ ورانہ اور ماہرانہ روایہ اپنا کر اپنی خدمات کو موثر اور وقت کے مطابق ڈھالنا ہوگا۔ان چیلنجز سے نبٹنے کے لیے منسٹری آف کامرس اور اس سے متعلقہ تنظیموں کر کارکردگی کے حوالے سے جائزہ حال ہی میں شائع کیا گیا ہے۔

منسٹری میں تقریبا ۸۰ فیصد افسران تکنیکی مہارت کے حامل ہیں جن کو پیشہ ورانہ مہارت ,ٹریڈ پرموشن میں تجربہ ,بین الاقوامی تجارتی قانون اور تجارتی حکمت عملی کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔انتظامی بے قاعدگیاں پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔ مثال کے طور پر کامرس اور ٹریڈ گروپ آفسر منسٹری آف کامرس میں مندوبین ہیں اس وجہ سے منسٹری آف کامرس اپنے ذاتی افسر تائنات نہیں کرسکتی کیونکہ یہ C&T گروپ کی انتظامیہ اسکو کنٹرول کرتی ہے۔اسی طرح بیرونی دفاتر کے برعکس منجمنٹ ٹریڈ آفس بورڈ میں MOC کے پاس محدود اختیارات ہیں۔

بین وزارتی (انٹرمنسٹریل) کمیٹی کی سربراہی سیکٹری کرتا ہے۔اس میں کامرس کے سیکٹریز,فائنانس اور فارن افیئرز شامل ہیں جو منسٹری کی پیشہ ورانہ خدمات اور ہیومن ریسورسز کے سٹرکچر کی نگرانی کرتے ہیں۔یہ کمیٹی ۶۰ دن کے اندر اندر کسی بھی تجویز پر عمل درآمد کرنے کو کہ سکتی ہے۔

ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی پاکستان (TDAP) اور پاکستان ہورٹی کلچر ڈیولپمنٹ اور ایکسپورٹ بورڈ (PHDEC) ہماری بنیادی تجارتی تنظیمیں ہیں۔تاہم وسائل کی کمی کی وجہ سے یہ جلد از جلد تجارتی پرموشن چیلنجز سے نبٹنے سے قاصر ہیں۔

کارکردگی کو بڑھانے ,تنظیموں کا ڈھانچہ دوبارہ سے بنانے اور متعلقہ سٹیک ہولڈرز سے مشاورت سے ذریعے اسے جدید ترین لائن پر لانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

انٹلیکچول پراپرٹی آرگنائزیشن پاکستان (IPO-P) کو کامرس میں شامل کرنا

IPO-P کا بنیادی کام انٹلیکچول پراپرٹی رائٹز کا اطلاق کرانا ہے۔تاہم اگر منسٹری آف کامرس کی طرف سے اس کو لاگو کیا جائے تو نیشنل آئی پی آرگنائزیشن کا کام ہے کہ مارکیٹ کے مطابق اور برآمدات کے معیار کے مطابق آئی پی پروڈکٹ تیار

کروانا۔لیکن یہ سروسز ہمارے پاس موجود نہیں۔ یہ یونائیٹڈ سٹیٹ امریکہ ,چین ,انڈیا اور تھائی لینڈ وغیرہ میں موجودہ ہے۔
انہوں نے منسٹری آف ٹریڈ اینڈ کامرس کے تحت اپنے انٹلیکچول پراپرٹی آفسز بنائے ہیں۔ لہذا یہ طے کیا گیا ہے کہ IPO-P منسٹری آف کامرس کے انتظامی کنٹرول میں ہوگی۔ وزیراعظم کی جانب سے ایک الگ احکامات کی سمری کے تحت کاروباری قوانین وضع کیے جائیں گے۔

برآمدات ڈیولپمنٹ سرچارج ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ فنڈ میں جائیں گے

فی الحال سالانہ ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ سرچارج صرف ۲۰ فیصد منسٹری آف فائنانس کے ذریعے ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ فنڈ (EDF) میں جارہا ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ FY2015-16 اوراس کے بعد بھی ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ سرچارج کی ساری رقم EDF کوٹرانسفر کردی جائے گی۔

قابلیت میں اضافہ

تجارتی پالیسی 2015-18 کابینہ نے یہ فیصلہ لیا ہے کہ دومسٹک کامرس ونگ ,ٹریڈ ڈسپیوٹ ریزولیشن آرگنائزیشن اور سروسز ٹریڈ ڈیولپمنٹ کونسل کا انعقاد کیا جائے۔ ان نئے اداروں کو تربیت اور تکنیکی امداد کی ضرورت ہوگی تاکہ یہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوسکیں اور پیش آنے والے چیلنجز کا سامنا کرسکیں۔ان اداروں کی قابلیت میں اضافہ کرنا ہوگا تاکہ یہ پاکستان کے کارآمد ادارے بن سکیں۔اوراس مقصد کے حصول کے لیے جن چیزوں کی ضرورت ہے اس کا تخمینہ لگایا جاچکا ہے اور آرگنائزیشنز یہ اشیاء مہیا کریں گی تاکہ ضروریات پوری ہوسکیں۔

ان نئے اداروں کے علاوہ پرانے اداروں جیسے پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ٹریڈ اینڈ ڈیولپمنٹ (PITAD) نیشنل ٹیرف کمیشن (NTC) ,اورٹریڈ مشن سپورٹ سسٹم کو بھی مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔

این ٹی سی کو دوبارہ تعمیل کیا گیا ہے تاکہ یہ تجارتی قوانین اور انڈسٹری کے میدان میں موثر طریقے سے کام کرسکے۔PITAD کو بھی دوبارہ سے تشکیل دیا جارہا ہے کہ وہ علاقائی ہیومن ریسورسز ڈیولپمنٹ کے لیے اوراس سے متعلقہ امور میں موثر انداز میں کام کرسکتے۔

اپنی مصنوعاتی انڈسٹری میں ترقی کے لیے ماہرین کی کمی ہے۔ MOC\TDAP کے تحت اا تربیتی اور پروڈکٹ ڈیولپمنٹ اداروں کی کارکردگی رپورٹ تفصیلا حاصل کی گئی ہے۔ان اداروں نے آڈٹ رپورٹ کے مطابق کارکردگی کو بہتر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اس سے اداروں کو فائدہ ہوگا کہ بہتر ہیومن ریسورسز ہمیں ہماری انڈسٹری کے لیے حاصل ہوں گے۔ سب سے پہلے اس امر کے لیے پنکھے ,کٹلری اور لیدر انڈسٹری سے شروع کیا جائے گا۔مذکورہ بالا تمام ہی اداروں کو جدید بنیادوں پر کپیسیٹی بلڈنگ کی ضرورت ہے۔

نئے ادارے بنانا۔ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ کونسل

سروسز ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ کونسل اورلیدر ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ کونسل کے بعد منسٹری آف کامرس غیر روائتی ایکسپورٹ سیکٹر میں آ رہی ہے۔ جہاں پیش قیمت اور مختلف انواع کی پروڈکشن حاصل ہوگی۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ دونئ ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ کونسل بنائی جائیں

۱۔فارماسیوٹیکل اینڈ کاسمٹکس ایکسپورٹ پرموشنل کونسل

۲۔رائس ڈیولپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ پرموشنل کونسل

اوراب ہمارہ چوتھا ستون جو ہے **ٹریڈ فیسلیٹیشن**

کاروبارکوسستا بنانا

ریلوے سروسز

مال گاڑی کے زیادہ اخراجات ایکسپورٹ کی رینج اور مقابلے کوختم کردیتے ہیں۔سڑک کے ذریعے جانا زیادہ مہنگا ہے بانسبت ریل گاڑی اور بحری جہاز کے۔ہم ایک ٹاسک فورس تیار کررہے ہیں جوتجارت کے لیے خاص طور پر ریلوے کی سروسز کو بہتر بنائے گی۔ اس ٹاسک فورس کی نمائندگی سیکرٹری ریلوے کریں گے اورممکن ہے اس میں کامرس کے سیکرٹریز اورڈویلپمنٹ اور بورڈ اور انوسٹمنٹ کے سیکرٹری بھی شامل ہوں گے۔ مگراس ٹاسک فورس کا سیکٹریٹ منسٹری آف ریلوے ہی ہوگی۔مطلوبہ فنڈز STPF سے حاصل کئے جائیں گے۔

جنوری ۲۰۱۶ سے ٹاسک فورس اپنی رپورٹ اورایکشن پلان پروڈکشن اینڈ ایکسپورٹ کیبنٹ کمیٹی کوپیش کریگا۔

ان لینڈ واٹر نیویگیشن

ہم ایک ٹاسک فورس مہیا کررہے ہیں جو پانی میں تجارتی برآمدات ودرآمدات کے سفرکوبہتر بنائے گی۔اس ٹاسک فورس کی سربراہی واٹر اینڈ پاور سیکرٹری کے علاوہ پورٹ اینڈ شپنگ کے سیکرٹری,کامرس, پلانگ اینڈ ڈیولپمنٹ کمیونیکیشن ,چیرمین واپڈا,صوبائی اریگیشن ڈیپارٹمنٹ اورچیئرمین ان لینڈ واٹر ٹرانسپورٹ ڈیولپمنٹ کمپنی کریں گے۔ٹاسک فورس کا سیکٹریٹ واٹر اینڈ پاور منسٹری ہوگا۔جنوری ۲۰۱۶ سے ٹاسک فورس اپنی رپورٹ اورایکشن پلان پروڈکشن اینڈ ایکسپورٹ کیبنٹ کمیٹی کوپیش کریگا۔

ایکسپورٹ ٹیکس ری فنڈز

سیلزٹیکس کے ری فنڈ ہونے اور دیگر ٹیکسوں کے ری فنڈ ہونے انتظامی تاخیر معاشی طور پر بزنس کومہنگا کردیتا ہے۔اس لیے فیصلہ کیا گیا ہے کہ تمام طرز کے ٹیکسوں کوفوری طور پر ری فنڈ کیا جائے گا۔

ریگولیٹری پیمانے

ریگولیٹری امنڈمنٹ کے ذریعے پاکستان میں تجارت کو زیادہ آسان اور سادہ بنایا جا رہا ہے۔اس کے ذریعے طریقہ کار کو آسان اور ریگولیٹری پروسس کو مضبوط بنایا جا رہا ہے۔

۱۔پلاسٹک ویسٹ اور سکریب کی درآمد

پلاسٹک ویسٹ اور سکریب کی درآمد کا انحصار پالیسی آرڈر ۲۰۱۳ پر ہے کیونکہ ماحولیاتی آڈٹ رپورٹ کے مطابق کسی بھی یونٹ کا اس کو پہلی مرتبہ درآمد کرنا ممکن نہیں۔یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مذکورہ بالا صورتحال لاگو نہیں ہوگی اگر کوئی یونٹ پہلی مرتبہ پلاسٹک سکریب درآمد کر رہا ہے تو۔

۲۔ٹائروں کے ٹکرے درآمد کرنا

ٹائروں کے سیکنڈ ہینڈ ٹکرے درآمد کرنے کی اجازت ہے اگر ماحولیاتی اتھارٹیز کے قوانین کے مطابق آپ انکا استعمال کریں اور ان کو صنعتی طور پر مفید مقاصد کے لیے استعمال کریں تو۔موجودہ سہولت پئر ولیز یز پلانٹ کیلیے نہیں ہے۔یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ رجسٹرڈ پئر ولیز یز پلانٹ EPAs, FBR کے لیے درآمد کرنے کی اجازت ہے۔ماحولیاتی آڈٹ رپورٹ اور صنعتی قواعد وضوابط لاگو ہوں گے۔

۳۔ہوائی پستول درآمد کرنا

فی الحال ائیر گن کی اجازت ہے لیکن یہ فیصلہ کیا گیا ہے ہ آئندہ ائیر پستول اور سلوگ کی بھی اجازت دی جائے

۴۔ائیریل وہیکلز اور نائٹ وزن گوگلز

مذکورہ بالا آلات پر فی الحال کسی قسم کر کوئی پابندی نہیں ہے جب تک کہ نہ کوئی نقصان دہ استعمال نہ ہو۔لیکن یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان آلات کی درآمد کے لیے منسٹری آف ڈیفنس سے این او سی حاصل کرنا ضروری کر دیا جائے۔

۵۔۳ڈی پرنٹر

۳ڈی پرنٹر کی درآمد پر کوئی پابندی نہیں ہے حتی کہ اس کا کوئی غلط استعمال نہ کیا جائے۔ لیکن اس امر کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ اسکی درآمد کے لیے وزارت داخلہ کر اجازت کو مشروط کر دیا جائے۔

۶۔موبائل فون کی درآمد

سپریم کورٹ کے سوموٹو ایکشن کیس نمبر ۱۶, ۲۰۱۱ کے مطابق PTA,s طرز کے اپرول کے بغیر کسی بھی قسم کے موبائل فون یا ٹیبلیٹ درآمد کرنا منع ہے۔

۷۔سیکیورٹی پیپر درآمد کرنا

یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ پاکستان سیکیورٹی پیپر کارپوریشن (PSPC) کو سیکیورٹی پیپر لیمٹڈ (SPL) سے این کو سی لینی پڑے گی کہ وہ سیکیورٹی پیپر اپنی ضرورت کے لیے درآمد کر سکے۔

۸۔مینفکچر رکوم ایکسپورٹر بائے ان پٹ کی درآمد

یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان پٹ رفلیکٹڈ کی درآمد کی اجازت اس صورت میں دے دی جائے گی کہ مینوفیکچر رکام ایکسپورٹر کی درآمد DTRE کے تحت ہو۔

ٹمپریری ایمپورٹیشن ,بانڈ ڈوئیر ہاوس ,کامن بانڈ ڈوئیر ہاوس ,ایکسپورٹ آرینٹڈ ,یونٹ سکیم سجکٹ ,مذکورہ بالا شرط کے پورا ہونے کے بعد ہی درآمد ہو سکیں گے۔

۹۔خاص گاڑیوں کی درآمد خصوصاً ٹرانزٹ مکسر

یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ استعمال شدہ خصوصی گاڑیوں کی درآمد ہوسکتی ہے جس کا تذکرہ درآمد پالیسی آرڈر میں موجود ہے ان گارڑیوں کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ کمپنیوں میں سے کسی سے بھی برآمد کر کے ملک میں پری شیمنٹ کے معائنے کی اجازات دی جاسکتی ہیں الف)یورہ۔II کے مطابق ،(ب)اور یجنل ایکوپمنٹ مینوفیکچررز سے تیار ہوں (او ای ایم)اور (پ)پانچ سال سے پرانی نہیں ہونی چاہیے۔

۱۰۔ادویات کی درآمد

یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ادویات کی درآمد ہوسکتی ہے دوسری چیزوں کے ساتھ پی ایس آئی ایجنسیاں پری شیمنٹ انسپکشن (پی ایس آئی)سرٹیفیکیشن کو جاری کریں اور اس کو پلانٹ پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف مخصوص کیا جائے۔

ڈیجیٹل بے تار ٹیلی کمیونیکیشنز کی اضافی درآمد (DECT) 6.0 فون

ڈیجیٹل بے تار ٹیلی کمیونیکیشنز (DECT) 6.0 فون کی وجہ سے حال ہی میں پورا پاکستان 3G/4G کی سروس میں مداخلت ہوتی ہے لہذا اس بات کا فیصلہ کی گیا ہے کہ اس طرح کے فونز کی درآمد پی ٹی آئے ایکٹ ۱۹۹۶ کے تحت پابندی کے نظر ہو سکتے ہیں۔

پولٹری اور پولٹری مصنوعات کی درآمد

اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ جنوبی کوریا ،روس ،قزاقستان ،منگولیا ،ترکی ،یونان ،کروشیا ،اٹلی ، آذربائیجان ،یوکرائن ،عرق ، بلغاریہ ،سلووینیا ،سلوواکیہ ،آسٹریا ،بوسنیا اور ہرزیگووینا سے پولٹری اور پولٹری مصنوعات کی درآمد پر پابندی اٹھالی جاسکتی ہے اور اس کو ویٹرنری اتھارتی کی سرٹیفکیشن کے ساتھ مشروط کیا جاتا ہے کہ پچھلے گیارہ سالوں میں برڈ فلو کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

(Plug Wrap Paper) پلگ لپیٹ کاغذ کی درآمد

اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ پلگ لپیٹ کاغذ کی درآمد اور سگریٹ فلٹر راڈز کے مینوفیکچر کی اجازات دی جاسکتی ہے جو کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو سے رجسٹرڈ ہو لیکن فی الحال یہ صرف سگریٹ مینوفیکچررز کی طرف سے ہی درآمد ہوگا۔

مرکری اور مرکری مرکبات کی درآمد

فی الحال مرکری اور مرکری مرکبات کی درآمد پر کوئی پابندی نہیں ہے پاکستان نے میناماٹا کنونشن پر دستخط کیے ہے جو کہ ۲۰۲۰ تک مینوفیکچرنگ کے عمل کو استعمال کر سکتا ہے اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ متعلقہ وفاقی ،صوبائی ماحولیاتی تحفظ کی ایجنسی اور بہترین ماحولیاتی صورت حال کے لیے صنعتی صارفین کو اپنی درآمد محدود کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

دو یا تین وہیلر آٹو گاڑیوں کی درآمد

ابھی دو یا تین وہیلر گاڑیوں کی درآمد کی اجازات ہے لیکن ہر ماڈل PSQCA کے سرٹیفکیشن سے مشروط ہو اور یہ گاڑیاں پاکستان کے معیارات کے مطابق ہو اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ برآمد گاڑیوں کے لیے Euro-II compliance کی کنڈیشن رکھی جاسکتی ہے۔

(Ozone Depleting Substances) اوزون ڈیپلیٹینگ مادے کی درآمد

وزارت تجارت کی جانب سے (Ozone Depleting Substances) اوزون ڈیپلیٹینگ مادے کی درآمد کو معطل کیا جاسکتا ہے ماحولیاتی تبدیلی کی وزارت تاہم اس سلسلے میں کوٹہ پالیسی کا تعین کرتے ہیں۔

معذور افراد کے لیے گاریوں کی درآمد

یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ڈیوٹی فری کے الفاظ exempt from customs duty سے تبدیل کیے جاسکتے ہے جو کہ معذور افراد کے لیے گاڑیوں کی درآمد کی جاتی ہے اور یہ فیصلہ کیا ہے کہ نئے تین وہیلر موٹر سائیکلوں کو بھی منصوبہ بندی کے تحت برآمد کی اجازات دی جاسکتی ہے۔

دوبارہ کھیپ (re-consignment) کی اجازات دینا

اس کا فیصلہ ہو چکا ہے کہ وہ سامان جو مسترد کیا جائے اس کو دوبارہ قوانین اور ضوابط کے تحت غیر ملکی برآمد کنندہ کو واپس کرنے کی اجازات دی جاسکتی ہے۔

آتشبازی

دھماکہ خیز مواد کی درآمد امپورٹ پالیسی کی فہرست پر محدود ہے جبکہ آتش بازی کی درآمد پر پابندی عائد ہے جبکہ آتش بازی کی درآمد پر پابندی عائد ہے اس پابندی کو ہٹانے کے لیے آتش بازی کو فریکل امتحان کی شرائط پر فہرست تم محدود کیا جاسکتا ہے

وزارت صنعت ۲۰۱۰ کے قانون کے تحت درخواست دہندگان اور کمپنی کو اس کی درآمد کی اجازت دے سکتی ہے۔

گفٹ پارسل کی برآمدگی

اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ گفٹ پارسل کو برآمدگی کی بین فہرست میں شامل نہیں کیا جاسکتا۔

افغانستان کے لیے امدادی سامان کی برآمد

اس کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ انسانی بنیادوں پر امدادی تنظیموں کے مجاز ڈیلر کی جانب سے افغانستان کو سامان کی برآمد کے لیے فارم ای کی ضرورت نہیں ہیں۔

معیارات

فیصلہ کیا گیا ہے کہ انٹر منسٹریل ورکنگ گروپ وزارت سائنس وٹیکنالوجی پر مشتمل ہوں کامرس وقومی فوڈ سیکورٹی اینڈ ریسرچ پاکستان کے معیارات کے مطابق اپنا اپنا کام سرانجام دے اس کے علاوہ پری شپ منٹ انسپیکشن کمپنیوں کی فہرست آئی پی او کے اپنڈکس ڈی اور ایچ میں ہیں۔

****